REGO NO. L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۸ ربیع الاول ۱۳۷۷ھ | ۱۸ تبوک ۱۳۳۶ ہش | ۱۸ ستمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۲۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب مد ظلہ العالی کی طبیعت بالعموم اچھی ہے۔ البتہ مسوڑوں میں کسی حد تک تکلیف ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

— ربوہ ۱۷ ستمبر۔ مکرم حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ آج صبح درد میں تخفیف شروع ہو کر حالت بہتر ہو گئی۔ اور اب طبیعت میں نسبتاً سکون ہے۔ ورم میں بھی کسی حد تک کمی ہے۔ لیکن ضعف بہت بڑھ گیا ہے۔ احباب حضرت حافظ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

— کرم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کو دو روز سے بخار نہیں ہوا۔ نقاہت بہت زیادہ ہو رہی ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

تھائی لینڈ کی فوج نے بنکاک پر قبضہ کر لیا

گلی کوچوں میں فوج گشت کر رہی ہے ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا۔ عام کاروبار جاری ہے

فوج اور حکومت کی کشمکش کا شاخسانہ

بنکاک ۱۷ ستمبر۔ تھائی لینڈ سے آمدہ خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں کی فوج نے دارالحکومت بنکاک پر قبضہ کرنے کے علاوہ دوسرے تمام اہم مراکز کو بھی اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔ انہی مراکز میں وہ علاقے بھی ہیں۔ جہاں تھائی لینڈ کے وزیر اعظم مارشل سنگرام اور ان کی حکومت کے دوسرے وزراء مقیم ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک تھائی لینڈ کی حکومت نے اس فوجی کارروائی کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اور وزیر اعظم اور ان کی کابینہ کے وزراء کے متعلق علم نہیں کہ وہ کہاں ہیں۔ فوجیں شہر کے گلی کوچوں میں گشت کر رہی ہیں۔ عام کاروبار جاری ہے۔ لیکن ٹیلیفون کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح پولیس چوکیاں بند ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مارشل سنگرام کی حکومت سے فوج کے موجودہ کمانڈر انچیف نے جب سے وزیر دفاع کی حیثیت سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس وقت سے یہ بحران شروع ہے۔ واضح رہے کہ چند روز قبل فوجی حکام نے مارشل سنگرام سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن انہوں نے کہا تھا کہ مجھے اس مطالبہ پر غور کرنے کے لئے وقت دیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سے قبل ان کی وزارت کے ۱۸ اراکین میں سے ۱۵ اراکین مستعفی ہو چکے تھے۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا بارھواں سالانہ اجلاس آج شروع ہو رہا ہے

چین کو اقوام متحدہ کا ممبر بنانے کے سوال پر امریکہ پہلے سے زیادہ مخالفت کرے گا

نیو یارک ۱۷ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا بارھواں سالانہ اجلاس آج یہاں شروع ہو رہا ہے۔ اسمبلی کا پہلا کام صدر منتخب کرنا ہے۔ جس کے لئے نیوزی لینڈ کے سفیر متعینہ واشنگٹن اور لبنان کے وزیر خارجہ امیدوار ہیں۔ اس کے بعد اسمبلی ملایا کو عالمی ادارے کے ۸۲ ویں رکن بنانے کی کارروائی کرے گی۔ چین کو ممبر بنانے کا اختلافی مسئلہ بھی غالباً آج ہی پیش ہو گا کہا جاتا ہے کہ امریکہ اس مسئلہ پر پہلے سے بھی زیادہ مخالفت کرے گا۔ اس دفعہ جنرل اسمبلی میں زیادہ تر تخفیف اسلحہ اور الجزائر کے مسئلوں پر بحث کا امکان ہے ایجنڈا پر کل ۶۵ امور ہیں۔ جن میں موجودہ سیکرٹری جنرل کا دوبارہ انتخاب قبرص کا مسئلہ فلسطین کے مہاجرین کا سوال۔ مغربی نیوگنی کا جھگڑا اور کوریا کے اتحاد کے امور شامل ہیں۔

— نیو یارک ۱۷ ستمبر۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے رات برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ سے بات چیت کی۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کی بات چیت کا محور زیادہ تر وہ مسائل تھے جو جنرل اسمبلی میں زیر بحث آنے والے ہیں۔

مغربی طاقتوں پر شامی وزیر خارجہ کا الزام

نیو یارک ۱۷ ستمبر۔ شام کے وزیر خارجہ مسٹر صلاح بیطار نے مغربی طاقتوں پر الزام لگایا ہے۔ کہ وہ شام کی حکومت کا تختہ الٹنے کی کارروائیوں میں شریک ہو کر اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی کی مرتکب ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس مسئلہ کا جائزہ لے رہے ہیں کہ کب اس مسئلہ کو جنرل اسمبلی میں پیش کیا جائے۔ ادھر جنرل اسمبلی میں سعودی عرب کے وفد کے قائد نے کہا ہے۔ کہ اگر شام کے خلاف کوئی جارحانہ کارروائی کی گئی۔ تو سعودی عرب اسے اپنے خلاف جارحانہ کارروائی سمجھے گا۔

مقبوضہ کشمیر کی سیاسی پارٹیوں کا مطالبہ

سری نگر ۱۷ ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر کی چار بڑی سیاسی پارٹیوں نے گزشتہ اتوار کے دن اسلام آباد میں ایک جلسہ عام میں اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ کشمیر میں جلد سے جلد رائے شماری کرائے۔ اور ہندوستانی اور پاکستانی افواج کی بجائے اقوام متحدہ کی فوج تعینات کی جائے۔ ان سیاسی پارٹیوں نے بین الاقوامی عدالت سے بھی کہا ہے۔ کہ وہ بھارت پر اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے۔ تاکہ کشمیر کے سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے۔

ملک فیروز خاں نون لنڈن پہنچ گئے

لنڈن ۱۷ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون کل نیو یارک جاتے ہوئے لنڈن پہنچ گئے۔ آپ جنرل اسمبلی میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ اسی طرح ۲۴ ستمبر کو سلامتی کونسل میں کشمیر کے بارے میں یارنگ رپورٹ پر بحث کے وقت بھی پاکستان کے وفد کی قیادت کریں گے۔

مشرقی پاکستان میں مسٹر سہروردی کی مصروفیات

ڈھاکہ ۱۷ ستمبر۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی آج کشتی کے ذریعہ جیسور سے کشتیا جا رہے ہیں۔ جہاں آپ ایک عام جلسے میں تقریر کریں گے۔ وزیر اعظم آج انیس ستمبر کو راجشاہی کے جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل - ربوہ

مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۵۶ء

خواہشاتی معنی

قرآن کریم کی آیات پر غور و فکر کرنا ہر مسلمان بلکہ ہر انسان کا پیدائشی حق ہے۔ لیکن اس کے یہ معنی نہیں ہیں۔ کہ ان آیات میں اپنے من گھڑت معنی بھر دیئے جائیں۔ بلکہ یہاں تک دیکھا گیا ہے کہ زمانۂ حال کے بعض فیلسوف تو آیات اللہ سے بالکل الٹ اور متضاد مطالب اپنی خواہشاتی اغراض کے پیش نظر نکالنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ چنانچہ اس فن میں نمبر اول مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی اور نمبر دوئم مسٹر غلام احمد صاحب پرویز کو یہ طولے حاصل ہے

مودودی صاحب کی تو ہم بہت سی مثالیں الفضل میں پیش کر چکے ہیں۔ مثلاً آپ لا اکراہ فی الدین کے سیدھے سادھے الفاظ کے یہ معنی کرتے ہیں۔ کہ دین میں داخل کرنے کے لئے تو کسی جبر و اکراہ کا جواز نہیں البتہ اگر کوئی داخل ہو کر نکلنا چاہے تو اس کے جسم سے جان ہی نکل سکتی ہے۔ یعنی ع

یہ دردسر ایسا ہے کہ سر جائے تو جائے

اصل بات یہ ہے کہ ایسے لوگوں نے اپنی عقل سے پہلے ایک نظریہ گھڑا ہوتا ہے اس خیالی نظریہ کے ثبوت میں آیات اللہ کو سہارا بنانے کے لئے یونہی کوئی آیہ کریمہ لے لی جاتی ہے۔ اس میں لفظی الٹ پھیر کرکے نص بنا لی جاتی ہے اور کہہ دیا جاتا ہے دیکھا اللہ تعالیٰ بھی ہمارا ہم خیال ہے

پرویز صاحب اور انکے ہمخیال بھی احادیث رسول اللہؐ کو شریعت سے باہر کرنے کے لئے نص کا کچھ اسی طرح استعمال کرتے ہیں پچھلے دنوں ہم نے حدیث

اختلاف امتی رحمۃ

پیش کرکے لکھا تھا کہ اس حدیث کی رو سے بعض اختلافات مستحسن ہوتے ہیں اور اس لئے بعض مسائل میں باہم اختلاف ہونا برا نہیں۔ اس پر ہفت روزہ "الاعتصام" نے لکھا تھا کہ یہ حدیث بعض علماء کے نزدیک وضعی ہے۔ اسی پر پرویز صاحب کا ترجمان ماہنامہ "طلوع اسلام" بہت پھیلا ہے۔ چنانچہ لکھتا ہے :-

"آپ نے اکثر دیکھا ہوگا۔ کہ جب کسی مولوی صاحب سے کہا جائے کہ مسلمانوں میں فرقہ بندی کا جواز کیا ہے تو وہ جھٹ سے کہہ دیں گے۔ کہ حضورؐ نے فرمایا ہے اختلاف امتی رحمۃ میری امت کا اختلاف رحمت ہے طلوع اسلام جب اس سلسلہ میں کہتا ہے کہ جب قرآن اختلاف کو خدا کا عذاب قرار دیتا ہے تو اللہ کے رسول اسے کس طرح رحمت قرار دے سکتے تھے۔ لہٰذا یہ حدیث صحیح نہیں ہو سکتی۔ اس پر اسے منکر حدیث قرار دے دیا جاتا ہے۔

اب دیکھئے کہ اس حدیث کے متعلق خود ان حضرات کی طرف سے کیا ارشاد ہوتا ہے جماعت اہلحدیث کے ترجمان الاعتصام کی ۲ر اگست کی اشاعت میں حسب ذیل شذرہ شائع ہوا ہے :-

زمرۂ قادیانیت کے محققین میں یہ عجیب بات دیکھی کہ انہوں نے جب کسی مسئلہ پر اظہار خیال فرمایا اپنی جہالت اور نافہمی کا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ ۲۴ر جولائی کے الفضل کا اداریہ ہمارے سامنے ہے۔ اس میں چوہدری روشن دین صاحب تنویر نے دریائے تحقیق میں غوطہ لگاتے ہوئے فرمایا ہے کہ حدیث "اختلاف امتی رحمۃ" کے تحت اگر عام مسلمان مرزائیوں سے اختلاف رکھتے ہیں تو نہ صرف یہ کہ یہ کوئی بری بات نہیں ہے بلکہ باعث رحمت ہے۔ اس سارے صفحہ میں اسی قسم کی تحقیق و کاوش کے موتی بکھیرے گئے ہیں۔

"الفضل کے قادیانی ایڈیٹر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ "اختلاف امتی رحمۃ" کا جملہ بالکل بے اصل اور غیر مستند ہے اور قطعاً اس لائق نہیں کہ اس کو حدیث سمجھ کر دلیل اور برہان کے طور پر استعمال کیا جائے۔ للہ الحمد کہ حضور نبی اکرمؐ کا دامن تقدیس اس غلط بات سے تو پاک ہوا۔ (وہ پاک تو تھا ہی۔ ان کے نام لیواؤں نے اس کا اعتراف کر لیا۔ حضور کی طرف اس کی نسبت بہتان ہے) آپ دیکھیں گے کہ جوں جوں قرآن کی تعلیم عام ہوتی جائیگی اس قسم کی کتنی حدیثیں وضعی ثابت ہوتی چلی جائیں گی۔ یاد رکھئے احادیث کے صحیح اور غلط ہونے کا بنیادی معیار یہ ہے کہ جو حدیث قرآن کے خلاف جائے وہ کبھی نبی اکرمؐ کی حدیث نہیں ہو سکتی"

معلوم نہیں طلوع اسلام کے پیش نظر کون سی نص ہے جس کے رو سے کسی امت میں اختلاف کبھی رحمت نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ہمیشہ عذاب الٰہی ہوتا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ بعض اوقات باہمی اختلاف رائے رحمت ہی ہو سکتا ہے۔ البتہ جب اختلاف عقائد کو باہمی ضد اور دشمنی کا ذریعہ بنا لیا جاتا ہے۔ تو یہی رحمت زحمت بن جاتی ہے۔ اس لئے اختلاف فی نفسہ نہ اچھا ہے نہ برا البتہ اس کا استعمال اچھا یا برا ہو سکتا ہے۔

کیا طلوع اسلام بتا سکتا ہے کہ قرآن کریم کی وہ کونسی نص ہے جس سے یہ نکلتا ہے کہ اختلاف سراسر عذاب ہے اور اس کی کوئی صورت ایسی نہیں جو رحمت ہو اور جو اس حدیث کے مطابق ہو۔

جہاں تک ہم نے غور کیا ہے طلوع اسلام کو ولا تفرقوا کے الفاظ سے غلطی لگتی ہے حالانکہ اختلاف اور تفرق ایک چیز نہیں۔ خاص کر یہاں تفرق کے معنی یہی ہیں کہ مسلمانوں کو اختلاف رائے کی بنا پر باہم دشمنی نہیں پالنی چاہیئے بلکہ اختلاف رائے ہوتے ہوئے بھی باہم اتحاد و اتفاق رکھنا چاہیئے۔

خود طلوع اسلام کے اسی پرچے سے ایسے حوالے پیش کئے جا سکتے ہیں جہاں اختلاف رائے کو مستحسن تسلیم کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کی اجتماعی زندگی کے ارتقاء کیلئے اختلاف رائے ایک بنیادی جزو ہے اور اگر اختلاف نہ ہو تو یہ زندگی ہی بیرنگ ہو کر رہ جائے۔ اس لحاظ سے حدیث "اختلاف امتی رحمۃ" عقلاً اور درایتاً بھی صحیح ہے اور قرآن کریم کے خلاف تو قطعاً نہیں۔

اس حدیث پر غور کیا جائے۔ تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اختلاف رائے کو امت میں رحمت ہونا چاہیئے۔ نہ کہ الٹا اس کو ذریعہ جنگ و جدل بنا لیا جائے کہ یہ زحمت بن جائے۔ یہ اصول درست ہے کہ جو حدیث قرآن کریم کے خلاف ہو وہ رد کر دینے کے قابل ہے۔ لیکن اس کے یہ معنی نہیں۔ کہ بے سوچے سمجھے اور بغیر کسی حدیث کے تمام مقتضیات کو زیر غور لائے محض اپنی محدود عقل کے کہنے پر اسے اس بناء پر رد کرتے چلے جانا چاہیئے۔ کہ یہ قرآن کریم کے مخالف پڑتی ہے بلکہ صحیح اسلامی طریق یہی ہے کہ اگر کسی حدیث کے ایسے معنی ہو سکتے ہوں جن کو قرآن کریم کے مطابق کیا جا سکتا ہے تو اس کو رد نہیں کرنا چاہیئے

جامعہ احمدیہ کے مولوی فاضل امتحان کا شاندار نتیجہ

امسال جامعہ احمدیہ ربوہ کے ۸ فارغ التحصیل طلبہ نے مولوی فاضل کا امتحان دیا۔ جن میں سے بفضلہ تعالیٰ ۶ کامیاب ہوئے ہیں۔ گویا نتیجہ اس سال ۷۵ فیصدی رہا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ کامیاب طلبہ کے نام اور حاصل کردہ نمبروں کی تفصیل درج ذیل ہے ۳ طالب علم سیکنڈ ڈویژن اور باقی تھرڈ ڈویژن میں پاس ہوئے ہیں۔

نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ
مرزا محمد سلیم صاحب اختر	۳۴۳	مولوی عزیز الرحمٰن صاحب	۳۴۳
عبد العزیز صاحب پرویز	۳۳۳	مسعود احمد صاحب جہلمی	۳۱۶
محمود عبداللہ شبوطی عدنی	۲۹۲		
سید ہاشمی الحق صاحب	۲۷۱		

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کے سفر یورپ کی تفصیلات

مسجد جرمنی کا افتتاح سکنڈے نیویا۔ آسٹریا۔ سوئٹزرلینڈ اور انگلینڈ کے مشنوں کا معائنہ

رائٹر کے نمائندے سے تفصیلی ملاقات ـــ اٹلی میں احمدیہ مشن کی تجویز

جماعت کی تبلیغی مساعی کے متعلق عمومی تاثر

الفضل کے نمائندہ خصوصی سے صاحبزادہ صاحب موصوف کا انٹرویو

سفر یورپ کا آغاز

مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر ہیمبرگ (جرمنی) کی مسجد کی رسم افتتاح میں شرکت کی غرض سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے نمائندہ کی حیثیت سے اس تقریب کے لئے حضور پُرنور کا ایک خاص پیغام لے کر گئے تھے (یہ پیغام الفضل مورخہ ۲۶ جون میں شائع ہو چکا ہے۔) اس کے لئے جرمنی کی جماعت احمدیہ کی طرف سے حضور اقدس کی خدمت میں خاص طور پر درخواست کی گئی تھی۔ چنانچہ اس اہم ترین اور قابل فخر خدمت کی سرانجام دہی اور یورپ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی وسعت کے امکانات کا جائزہ لینے اور احمدیہ مشنوں کے معائنہ کی غرض سے آپ ۱۳ جون کو ربوہ سے براستہ لاہور کراچی روانہ ہوئے تھے۔ جہاں سے آپ بذریعہ ہوائی جہاز ۱۷ جون کو ساڑھے پانچ بجے صبح زیورک پہنچے۔ اور مختصر سے قیام کے بعد ۲۰ جون کی صبح کو آپ اپنی پہلی منزل ہیمبرگ پہنچ گئے۔

مسجد جرمنی کے افتتاح میں شرکت

۲۲ جون کو ہیمبرگ میں مسجد جرمنی کے افتتاح کی تقریب تھی جس کے لئے آپ حضور کا خاص پیغام لے کر گئے تھے۔ اس تقریب کی صدارت کے لئے مکرم و محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب ہالینڈ سے ایک دن قبل ہیمبرگ پہنچ گئے تھے۔ اسی طرح سوئٹزرلینڈ، سکنڈے نیویا، ہالینڈ اور انگلینڈ کے احمدیہ مشنوں کے انچارج مبلغین بھی اس موقع پر موجود تھے۔ رسم افتتاح کا آغاز ۲۲ جون کو سوا تین بجے دوپہر ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نے سرانجام دیئے۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ نے کی اور اس کے بعد جرمنی کے مبلغ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب نے تقریب کی غرض و غایت پروگرام کی تفصیل اور جماعت کی تبشیری سرگرمیوں کے متعلق تعارفی تقریر کی۔ ان کے بعد آپ نے حضور کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ پھر مکرم چوہدری صاحب نے صدارتی تقریر فرمائی۔ اور بالآخر مبلغ جرمنی کی طرف سے حاضرین کے شکریہ اور دعا کے بعد یہ تقریب ختم ہوئی۔

تقریب کی اہمیت

اپنے سفر یورپ کے حالات اور مسجد جرمنی کے افتتاح کے متعلق نمائندہ الفضل سے ذکر کرتے ہوئے مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے فرمایا مسجد جرمنی کے افتتاح کی تقریب اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے نہایت اہم اور مفید تھی۔ اور جرمنی میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے نہایت مؤثر اور کامیاب ذریعہ ہی ہے۔ آپ نے فرمایا حاضرین کی تعداد ہماری توقع اور خیال سے کہیں زیادہ تھی اور باوجود یکہ ہم نے عین آخری وقت پر اپنے انتظامات میں ممکن حد تک وسعت بھی کر دی تھی پھر بھی وہاں کے لوگ اتنی کثرت سے شریک ہوئے کہ ہمارے لئے جگہ کا انتظام کرنا مشکل ہو گیا آپ نے فرمایا درجنوں لوگوں نے وہاں کے اخبارات میں اس تقریب کے پروگرام کی خبر پڑھ کر خود اس موقعہ پر آنے کی خواہش کی اور فون کے ذریعہ ہم سے دریافت کیا چنانچہ ان سب کا خیر مقدم کیا گیا۔ اس کے علاوہ ہزاروں لوگ ایسے تھے جو سڑک پر کھڑے ہوکر ہماری اس تقریب کو دیکھ رہے۔ اور ہماری تقاریر کو سن رہے تھے۔ اتنا رش تھا کہ وہاں کی پولیس کو بڑی مستعدی سے کنٹرول کرنا پڑا۔ آپ نے فرمایا یہ امر اس لحاظ سے بھی انتہائی اہم ہے۔ کہ یہ موسم وہاں کی رخصتوں کا موسم تھا۔ اور ہمارے ہاں کے لوگ تو شاید پوری طرح اس سے واقف نہ ہوں۔ لیکن یورپ اور خصوصاً جرمنی کے لوگ جس طرح رخصت مناتے ہیں وہ بالکل ہی اور شے ہے۔ حتیٰ کہ اگر ان کی رخصت کے ایام میں ان کا کوئی رشتہ دار بھی فوت ہو جائے تو پھر بھی وہ اپنی رخصت پوری مناتے ہیں اور اسے خراب نہیں ہونے دیتے۔ لیکن اس کے مقابل پر ہماری اس تقریب میں کئی لوگ ایسے تھے جو دور دراز سے دو دو تین تین دنوں کے لئے اپنی رخصتیں ختم کر کے شرکت کی غرض سے آئے تھے۔ آپ نے فرمایا وہاں کے تمدن کے لحاظ سے یہ چیز حد درجہ اہم ہے اور اس سے پتہ لگتا ہے کہ وہاں کے لوگ اسلام اور احمدیت کے لئے اپنے ایسے جذبات تک بھی کس حد تک قربان کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔

مزید تصرف الٰہی

مسجد جرمنی کے افتتاح کے مزید حالات بیان کرتے ہوئے آپ نے بڑے روح پرور اور ایمان افروز انداز میں فرمایا یہ امر ہمارے لئے اور زیادہ

ترجمۃ القرآن کے خریدار احباب کو ایک ضروری اطلاع

(از مکرم جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو قرآن مجید کا ترجمہ اور مختصر تفسیر تحریر فرمائی ہے۔ اور جو "تفسیر صغیر" کے نام سے چھپ رہی ہے۔ اسکے متعلق الفضل میں بھی اعلان کیا گیا تھا۔ اور جماعتوں کو خطوط کے ذریعہ بھی اطلاع دے دی گئی تھی۔ اس اعلان پر بعض جماعتوں اور افراد نے فرض شناسی کا ثبوت دیتے ہوئے فوری آرڈر بھجوا دیئے۔ حتیٰ کہ بعض نے بذریعہ تار آرڈر بھجوا دیئے۔ اور اپنے لئے "تفسیر صغیر" کی جلدیں ریزرو کروا لیں۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے اب تک ہمارے پاس اس سے دگنے آرڈر آ چکے ہیں جتنی تعداد میں یہ تفسیر چھپوائی جا رہی تھی۔ اور ابھی مزید اطلاعات آ رہی ہیں۔ گو پاکستان کی بعض جماعتوں کی طرف سے اور اسی طرح ہندوستان کی جماعتوں کی طرف سے ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی۔ ان کے لئے سیلاب کا عذر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بذریعہ تار بھی اطلاع دی جا سکتی تھی۔ جیسا کہ بعض جماعتوں نے کیا۔ اسی طرح بعض جماعتیں بڑی تعداد میں ہیں۔ لیکن ان کی طرف سے آرڈر بہت کم آئے ہیں۔ مثلاً کراچی کی جماعت بہت بڑی جماعت ہے۔ لیکن انہوں نے صرف پچاس کتابوں کا آرڈر بھیجا ہے۔ اس کے مقابلہ میں راولپنڈی اور لاہور نے سو سو کتب کا آرڈر بھجوایا ہے۔ حالانکہ کراچی کی جماعت کی تعداد ان جماعتوں کے مقابلہ میں کئی گنے زیادہ ہے۔

اب جن جماعتوں اور افراد کے نام خریداری کے لئے درج رجسٹر ہو چکے ہیں۔ انکی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چونکہ آرڈر مقررہ تعداد سے دو گنے ہو گئے ہیں۔ اس لئے جن جماعتوں اور افراد کی طرف سے پہلے اطلاع ملی ہے۔ انکو کتب کی تقسیم میں دوسروں پر مقدم کیا جائے گا اور بقیہ احباب کے مطالبات کو پورا کرنے کے لئے مزید کتب کے طبع کروانے کا اہتمام کیا جا رہا ہے مگر اس کے لئے انہیں کچھ دیر انتظار کرنا پڑے گا جن دوستوں نے ابھی تک اس علمی خزانہ کے حاصل کرنے کے لئے اطلاع نہیں بھجوائی۔ انہیں فوری طور پر مجھے اطلاع دینی چاہیئے تاکہ اندازہ لگایا جا سکے کہ مزید کتنی کتابیں چھپوائی جائیں۔

یہ تفسیر ایک بہت بڑا علمی خزانہ ہے جس کا ہر احمدی گھر میں بلکہ ہر احمدی کے ہاتھ میں ہونا ضروری ہے۔ اس لئے اس بارہ میں دوستوں کو جلد توجہ سے کام لینا چاہیئے ورنہ بعد میں انہیں اپنی محرومی پر افسوس کرنا پڑے گا۔

نوٹ۔ جن دوستوں نے کتب ریزرو کروائی ہیں ان کو جواب دیا جا رہا ہے۔ اگر ان میں سے کسی کو ایک ہفتہ کے اندر جواب نہ ملے تو انہیں دوبارہ دفتر پرائیویٹ سکرٹری کو اطلاع دینی چاہیئے۔

ازدیاد ایمان کا باعث ہوا کہ انہی دنوں وہاں بارشیں ہو رہی تھیں اور خود افتتاح کے دن بھی بارش کا سخت امکان تھا اور موسم بڑا غیر یقینی تھا ہم اپنے مالی حالات کے پیش نظر شامیانوں کا خاطر خواہ انتظام بھی نہ کر سکتے تھے ... کہیں بارش سے کارروائی میں کوئی خلل نہ پڑ جائے۔ چنانچہ اس خدشہ کے پیش نظر دعائیں بھی کی گئیں۔ یقین بہر حال تھا کہ اللہ تعالےٰ اس ظلمت کدہ کفر و تثلیث میں اپنے گھر کے افتتاح کی تقریب کو بہر طور کامیاب بنائے گا۔ چنانچہ یہ اللہ تعالےٰ کا خاص فضل اور تصرف ہوا کہ اس ساری تقریب کے دوران بلکہ کچھ عرصہ پہلے اور کچھ عرصہ بعد بھی موسم نہایت بہتر اور ہلکے ہلکے بادلوں کی وجہ سے اور زیادہ سہانا اور خوشگوار رہا اور ہمیں نہ صرف کسی قسم کی دقت اور پریشانی نہ ہوئی بلکہ اس سے تقریب زیادہ کامیاب اور جاذب رہی

پریس میں ذکر

آپ نے فرمایا۔ جرمنی کے پریس نے اس تقریب کو خاص اہمیت دی۔ حتیٰ کہ اس کے افتتاح سے تین چار دن قبل ہی اخبارات نے اس کے متعلق خبریں شائع کرنی شروع کر دیں۔ اسی طرح چونکہ یہ مسجد اسلامی طرز تعمیر کی ہے۔ وہاں کے اخبارات اور عوام کے لئے یہ امر بھی ایک "نئی چیز" تھا۔ چنانچہ ہماری خواہش کے برعکس وہاں کے متعدد اخبارات نے افتتاح سے پہلے ہی مسجد کی تصویریں اپنے اخبارات میں شائع کر دیں۔ اسی طرح وہاں کے اخبارات کے لئے یہ امر بڑا اہم تھا کہ اس موقعہ پر حضرت امام جماعت احمدیہ اپنے ایک خاص نمائندہ کے ذریعہ اپنا پیغام بھجوا رہے ہیں۔ چنانچہ اس کی وجہ سے وہاں کے اخبارات نے اس تقریب کی طرف بڑی توجہ دی۔ ریڈیو پر بھی خبریں نشر ہوتی رہیں۔ حتیٰ کہ ٹیلی ویژن پر اس کارروائی کی تمام فلم دکھائی گئی۔ اور پھر یہ تبصرے اور خبریں افتتاح کے کوئی آٹھ دس دن تک بعد میں بھی جاری رہے اور کئی اخبارات نے اس پر لمبے لمبے نوٹ لکھے۔

سکنڈے نیویا کا دورہ

ہیمبرگ سے اس فرض کی ادائیگی کے بعد آپ ۲۹ جون کو سکنڈے نیویا کے دورہ پر روانہ ہوئے۔ پہلے ناروے، پھر سویڈن اور پھر فن لینڈ گئے۔ سویڈن کے دار السلطنت سٹاک ہالم میں ہمارا مشن ابھی حال ہی میں قائم ہوا ہے۔ آپ نے وہاں کے حالات کا جائزہ لیا اور آئندہ تبلیغی اور تبشیری مساعی کے متعلق مشن کو ہدایات دیں۔

اوسلو میں دو مخلص احمدی نوجوان

ناروے کے دار السلطنت "اوسلو" کے دورہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ وہاں مجھے دو نئے احمدی نوجوانوں سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ انہوں نے ابھی حال ہی میں بیعت کی ہے۔ اور مجھے یہ دیکھ کر انتہائی خوشی ہوئی کہ یہ دونوں نہایت مخلص اور مستعد نوجوان ہیں اور نہایت ابتدائی عمروں کے باوجود شریعت کے عملی احکام کے پابند ہیں۔ آپ نے فرمایا مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے پچھلے رمضان المبارک میں جبکہ اکیس اکیس گھنٹے کا وہاں روزہ تھا نہایت باقاعدگی سے تیس کے تیس روزے رکھے ہیں اور اب بھی نمازوں اور دوسرے فرائض کی ادائیگی کے نہایت پابند ہیں۔

جرمنی میں دوبارہ واپسی
اور متعدد شہروں کا دورہ

سکنڈے نیویا کے دورہ کے بعد آپ واپس جرمنی آ گئے۔ یہاں مشن کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد آپ جرمنی کے دوسرے متعدد مقامات پر گئے۔ جہاں جہاں تبلیغی مراکز کا قیام اور دوسری مساعی کا اجراء مفید ہو سکتا تھا۔ جرمنی کے شہر کلون میں آپ ایک نہایت مخلص نوجوان جنہوں نے تھوڑا عرصہ قبل احمدیت قبول کی ہے اور ان کا اسلامی نام خالد لطیف رکھا گیا ہے اُن سے ملے۔ خالد لطیف صاحب اسلام قبول کرنے سے پہلے کیتھولک فرقہ کے مشہور پادری اور مبلغ تھے اور انہیں ان کی تعلیمات پر پورا عبور ہے۔ انہوں نے اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے وقف کیا ہے۔ چنانچہ امید ہے کہ اب وہ اسلامی تعلیم کے حصول کے لئے کچھ عرصہ کے لئے ربوہ آئیں گے۔ آپ نے فرمایا خالد لطیف صاحب یورپین لوگوں میں سے پہلے احمدی ہیں جو کٹر اور پکے کیتھولک تھے اور کیتھولک عقائد کے ممتاز عالم ہیں۔ کلون سے فارغ ہو کر آپ فرینک فرٹ اور فرینک فرٹ سے نورنبرگ کی احمدی جماعتوں کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔

آسٹریا میں ورود

نورنبرگ سے ۲۸ جولائی کو آپ آسٹریا کے دار السلطنت وی آنا آئے۔ جہاں آپ اور سوئٹزرلینڈ کے مبلغ شیخ ناصر احمد صاحب آسٹریا کے فیڈرل چانسلر ڈاکٹر جولیس راب کو قرآن کریم کا جرمن ترجمہ پیش کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ اتفاق سے عین انہی دنوں چانسلر وی آنا سے باہر تھے۔ جس پر یہ ترجمہ اُن کے ایک خاص نمائندہ کو دیا گیا۔ چنانچہ وہ اُن تک پہنچا دیا گیا۔ چنانچہ اب چانسلر کی طرف سے شکریہ کا خط موصول ہو چکا ہے۔ (اس خط کا ترجمہ الفضل مورخہ ۱۴ ستمبر میں شائع ہو چکا ہے) آپ نے فرمایا وی آنا میں علاقہ کے ایک مشہور ڈاکٹر ڈاکٹر سبد لر نے حال ہی میں احمدیت قبول کی ہے۔ اُن سے بھی ملنے کا اتفاق ہوا ہے اللہ تعالےٰ کے فضل سے وہ نہایت مخلص ہیں اور وہ بھی ربوہ آنے کے لئے تیار ہیں۔ وی آنا کے بعد آپ سالزبرگ گئے۔ جہاں احمدی تو ابھی تک کوئی نہیں۔ لیکن یوگوسلاویہ سے ہجرت کر کے آئے ہوئے کچھ مسلمان ہیں۔ آپ نے فرمایا میرے دل میں بھی اُن سے ملنے کی انتہائی خواہش تھی تاکہ ہم اُن کی کوئی مناسب مدد کر سکیں اور اُن کے لئے روحانی اور ایمانی تسکین کا باعث بن سکیں۔ چنانچہ دو دن تک آپ وہاں ٹھہرے اور ان سے ملے۔

سوئٹزرلینڈ میں آمد

۴ اگست کو آپ سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورک پہنچے۔ جہاں ہمارا مستقل مشن قائم ہے مشن کا معائنہ کیا۔ اور مشن کی طرف سے دئے گئے استقبالیہ میں شرکت کی۔ جس میں حاضرین تک اسلام اور احمدیت کا تعارف اور اپنی تبلیغی مساعی اور خدمات اسلامی کا تذکرہ پہنچایا گیا۔

رائٹر سے ملاقات

زیورک کے بعد آپ جنیوا گئے۔ جہاں مشہور عالمی خبر رساں ایجنسی "رائٹر" کا ہیڈ کوارٹر ہے اور جہاں پہلے سے "رائٹر" کی درخواست پر آپ سے انٹرویو کا وقت مقرر ہو چکا تھا۔ چنانچہ ۸ اگست کو وہاں "رائٹر" کے نمائندہ نے آپ سے قریباً ایک گھنٹہ تک طویل بات چیت کی۔ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب آپ کی معیت میں تھے۔ اس گفتگو میں جماعت سے تعارف۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کی شخصیت۔ ہمارے مشن۔ پاکستان اور باقی ممالک میں ہماری جماعتیں۔ مساجد کی تعمیر۔ قرآن مجید کے تراجم اور دوسرا لٹریچر۔ عیسائیت کے مقابلہ پر اسلام کی بڑھتی ہوئی ترقی یہ تمام عنوانات زیر بحث آئے۔ اور ان پر تفصیل گفتگو ہوئی ہے اور بعد میں اس کا ذکر "رائٹر" کے حوالہ سے متعدد اخبارات میں آیا۔

لنڈن مشن کا معائنہ

سوئٹزرلینڈ سے آپ ۱۲ اگست کی صبح کو لنڈن پہنچے۔ جماعت احمدیہ لنڈن کے افراد پہلے سے سٹیشن پر موجود تھے۔ لنڈن مشن کی طرف سے ایک استقبالیہ ہوا جس میں صرف احمدی دوستوں کو بلایا گیا تھا۔ اس میں آپ نے تربیتی امور کے متعلق جماعت کے دوستوں کو توجہ دلائی اور ان فرائض کا احساس کرایا جو لنڈن اور انگلستان میں رہتے ہوئے اسلام اور احمدیت کی طرف سے ان پر عائد ہوتے ہیں

اس موقعہ پر مکرم چوہدری عبد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے بھی جو ان دنوں اپنے علاج کے سلسلہ میں لنڈن میں مقیم ہیں تقریر کی۔ اسی عرصہ میں لنڈن مشن کی طرف سے ایک ڈنر کا اہتمام کیا گیا جس میں انگلستان کے کئی اعلےٰ طبقہ کے غیر مسلم افراد روٹری کلب کے ممبرز۔ اور کئی کونسلرز بھی شریک ہوئے۔ چنانچہ اس موقعہ پر انہیں احمدیت کے عمومی تعارف کے علاوہ اپنی تبلیغی مساعی اور مرکز کے متعلق تفصیلی طور پر بتایا گیا۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے حاضرین پر نہایت اچھا اثر ہوا۔

اٹلی میں آمد اور یورپ سے روانگی

لنڈن سے آپ اٹلی تشریف لائے۔ اٹلی میں آپ کی یہ آمد پہلی بار تھی۔ آپ اپنے اس سفر میں خصوصیت کے ساتھ عیسائیت کے گڑھ روم کو دیکھنا چاہتے تھے جو پوپ کا صدر مقام ہے۔ یہاں عنقریب جماعت کا مشن قائم ہونے والا ہے۔ اور آپ کو تمام تر حالات کا جائزہ بنظر خود لینا مقصود تھا۔ آپ نے فرمایا۔ جب مجھ سے ایک انگریز نے پوچھا کہ آپ عیسائیت کے گڑھ میں کس طرح اسلام کو پھیلا سکتے ہیں تو میں نے اس سے کہا کہ ہمارا تو اصل مقصد اور کام ہے ہی یہی کہ ہم عیسائیت کے مرکز میں جا کر اسلام کا جھنڈا گاڑ دیں۔ اور آپ دیکھ لیں گے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ہم اس میں کامیاب ہو جائیں گے۔ روم سے آپ اٹلی کی مشہور بندرگاہ نیپلز پہنچے جہاں سے "وکٹوریہ" جہاز پر سوار ہو کر آپ ۱۱ ستمبر کو وارد پاکستان ہوئے۔

یورپ میں احمدی مشنوں کے متعلق عمومی تاثر

یورپ میں اپنے تبلیغی مشنوں کے متعلق آپ کا عمومی تاثر کیا ہے؟ اس سوال کے

(باقی صفحہ ۸ پر)

جلسہ قادیان بہت قریب آرہا ہے

دوست زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مدظلہ العالی)

جیساکہ الفضل میں بار بار اعلان کیا جاچکا ہے۔قادیان کا جلسہ سالانہ ۶، ۷ و ۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو قادیان ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب میں منعقد ہوگا۔ہندوستان کے احمدی احباب تو اس میں انشاءاللہ شامل ہوں گے ہی۔ پاکستانی احباب کو بھی چاہئیے کہ جماعت احمدیہ کے اس قدیم مذہبی اجتماع میں جس کی داغ بیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں سے قائم ہوئی تھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے کی کوشش کریں۔ اس کے لئے دو قسم کی تیاری ضروری ہے اوّل حکومت پاکستان سے پاسپورٹ حاصل کرنا جس کے لئے مغربی پاکستان میں مختلف مقامات پر دفاتر مقرر ہیں دوسرے پاسپورٹ ملنے کے بعد حکومت ہندوستان سے ویزا حاصل کرنا جو لاہور کے دفتر انڈین ڈپٹی ہائی کمشنر یا کراچی سے مل سکتا ہے۔ آجکل چونکہ ویزا ملنے میں بہت سی مشکلات ہیں۔اس لئے اس کے واسطے خاص کوشش کی ضرورت ہوگی جس کی طرف ابھی سے توجہ ہونی چاہئیے۔

اس کے علاوہ ہم حکومت پاکستان کے ذریعہ ایک قافلہ بھجوانے کی بھی کوشش کر رہے ہیں۔لیکن ابھی تک اس کی منظوری نہیں آئی اور اگر منظوری مل بھی گئی تو وہ ایک محدود تعداد کے لئے ہوگی پس جو دوست اپنے طور پر پاسپورٹ اور ویزا حاصل کر کے قادیان کے جلسہ میں شریک ہوسکیں وہ ضرور کوشش کریں اور قادیان کے مقدس مقامات کی زیارت اور وہاں کی مبارک فضاء میں اسلام اور احمدیت کی ترقی اور اپنی ذاتی حاجات کے لئے دعاؤں کے خاص موقعہ سے متمتع ہوں۔فقط والسلام

خاکسار۔مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۳ ستمبر ۱۹۵۷ء

61

یادِ رفتگاں

(از مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل ربوہ)

چند روز ہوئے میاں احمد الدین صاحب مؤذن کی وفات ہوئی۔ان کی ابتدائی عمر نوجوانوں کے لئے ایک قابل تقلید نمونہ تھی۔ اس لئے مختصر کچھ حالات لکھتا ہوں

میاں احمد الدین کے دادا بھی اذان دیا کرتے تھے۔ والد حیات نام بھی احمدی تھے۔ میرے ماموں صاحب پیرزادہ محمد رمضان (والد پیرزادہ رشید احمد ارشد) جن کا نام حقیقۃ الوحی میں ایک نشان کی تصدیق وشہادت میں درج ہے۔ امدادی سرکاری مکتب کے مدرس بھی تھے۔ اور گاؤں کے لڑکوں کو دینیات کی تعلیم حسب دستور مسجد میں دیا کرتے تھے۔ یہ احمد الدین بھی انہی پڑھنے والوں میں شامل تھے۔حضرت والد ماجد رضی اللہ عنہ کی تبلیغ و ترغیب سے محلے کے اکثر لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جہلم تشریف لانے کے بعد بیعت کرلی تھی اور بعض جہلم میں زیارت سے بھی مشرف ہوئے۔ میاں احمد الدین کو دینیات کی تحصیل کا بہت شوق تھا۔ مگر عربی الفاظ زبان پر نہ چڑھتے تھے۔ یہ دن کو اپنا کام ہاتھوں سے کرتے اور زبان سے سبق دہراتے اور یاد کرتے رہتے اور نماز یاد کرکے اس کے سخت پابند ہوگئے میں بیمار تھا۔ یہ بعض دوسرے دینی شغف وشوق رکھنے والوں کے ساتھ بیٹھک میں آجاتے وہاں میں نے ان کو اردو کی حروف شناسی کرائی۔ اور احمدیت کے مسائل خصوصی بنا سے اُن کے دلائل سمجھائے۔ اور یاد کرائے ۔ یہ اور چار پانچ دوسرے لڑکے مسجد میں باجماعت نماز پڑھتے نمازیوں کے لئے وضو کے پانی کا اہتمام کرتے۔ وقت پر اذان دلاتے ۔ اور پھر یہاں تک کہ عشاء کے بعد مسجد میں ہی ساتھ کے صحن پر سونا شروع کردیا۔تاکہ تہجد کی نماز سحری کے وقت باقاعدہ مسجد میں ادا کرسکیں۔ میں نے ایک رسالہ ”عقائد احمدیہ“ اردو میں لکھا۔جس میں احمدیت کے تمام عقائد دلائل کے ساتھ درج کئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور علامات قیامت خروج یاجوج ماجوج اور دجال کی حقیقت واضح کی تھی۔ حضرت والد بزرگوار نے اُسے پنجابی نظم میں کیا۔اور احمد الدین مرحوم نے اُسے پڑھنا اور زبانی یاد کرنا شروع کردیا۔ یہ تمام دن اپنے کام کے ساتھ اسی کو رٹتے رہتے۔اور دوسروں کو سنا کر تبلیغ کا حق ادا کرتے رہتے۔ یہ احمدی تو پہلے ہی تھے۔ ۱۹۰۶ء میں میں چند روز کیلئے گولیکی گیا تھا تو جلسہ سالانہ پر دسمبر میں میرے ساتھ پہلی بار قادیان آئے۔ اور یہاں حضور کے ہاتھ پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ اس کے بعد کئی بار قادیان آئے۔ اور عموماً میرے ساتھ ہی میں چند روز کے لئے بھی قادیان آتا تو آجاتے ان کے لڑکے محمد حسین صاحب تحسین مولوی فاضل تھے۔ افسوس کہ وہ بھی پاکستان میں آکر اللہ کو پیارے ہوئے۔ ایک بھائی خوشی محمد جو غالباً پہلے ٹیریٹوریل میں شامل تھے وہاں سے واپس آئے۔ تو حضور کے باڈی گارڈ میں داخل ملا۔ میاں احمد الدین جب ہجرت کرکے قادیان آگئے تو یہ سب قبیلہ جمع کیا خوشی محمد کے لڑکے مولوی فاضل غلام احمد صاحب بشر اور بشارت احمد ہیں۔ غرض احمدیت کی طفیل اس کنبے نے دین ودنیا میں شرف حاصل کیا۔ اور احمدیت میں آکر سب کچھ پایا احباب میاں احمد الدین مرحوم کی بلندی درجات اور قربت خداوندی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللّٰھم اغفرلہ وادخلہ فی اعلیٰ علیین۔

مرکزیہ مجلس انصار اللہ کی طرف سے تعلیمی وظائف

مرکزیہ مجلس انصار اللہ کی طرف سے ایسے بچوں کے لئے جو اطفال میں داخل ہوں۔ اور وہ تعلیمی یا تنظیمی یا مذہبی اور دینی لحاظ سے ممتاز سمجھے گئے ہوں۔دو وظائف مقرر ہوئے ہیں۔ اول رہنے والے کو تمام سال کی سالم فیس کے مطابق وظیفہ ۔ دوم رہنے والے کو تمام سال کی نصف فیس کے مطابق وظیفہ۔

پس ایسے اطفال جو متذکرہ بالا وظائف لینے کے خواہشمند ہوں وہ مقامی مجلس انصار اللہ کے زعیم کی تصدیق وسفارش کے ساتھ اپنے والدین ۔یا دیگر سرپرست کے ہمراہ ۔انصار کے سالانہ اجتماع پر آکر انصار کے بورڈ میں انٹرویو دیں ۔بورڈ کے انٹرویو میں اول اور دوم آنے والوں کو وظیفہ دیا جائیگا۔

(نائب صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ)

درخواست دعا

میرا لڑکا ناصر احمد بوجہ بخار بیمار رہے۔ احباب اس کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ [illegible]

خدا کے فضل کو حاصل کرنے کا ذریعہ تحریک جدید ہے

مشرقی پاکستان کی ایک خاتون کا خط

محترمہ محمودہ سعدی اہلیہ مولوی مصلح الدین صاحب سعدی چٹاگانگ سے اپنا -/۱۰۶ اور اپنے شوہر سعدی صاحب کا -/۱۶۵ کے وعدہ بابت ۲۳ کا چک -/۲۷۱ ارسال کرتے ہوئے لکھتی ہیں:-

"آپ کی چٹھی موصول ہوئی ہم دونوں کو خود بھی چندہ تحریک جدید جلدی ادا نہ کر سکنے کا بے حد افسوس ہے۔ اور ہم آپ سے معذرت خواہ ہیں۔ اور ہم اپنی نہایت ہی بدقسمتی سمجھتے ہیں۔ کہ ہم سے بہت ہی غفلت۔ کوتاہی اور غلطی ہوئی ہے۔ وجہ یہ کہ میں پنجاب بغرض علاج چلی گئی۔ بچے بیمار تھے۔ اخراجات زیادہ ہونے کے سبب یہ اللہ تعالیٰ کا قرض ادا نہ کر سکے اب اگست کی تنخواہ ملتے ہی سب سے پہلے یہ اللہ تعالیٰ کا قرض اتارتے ہیں۔ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری غفلتوں۔ کمزوریوں اور غلطیوں کو معاف فرما کر اپنی پناہ میں رکھے آمین"

مشرقی پاکستان کی جماعتوں کی سال رواں کی ادائیگی خاصی تو ہے۔ مگر ہونا یہ چاہیئے تھا۔ کہ اب جبکہ گیارھواں مہینہ بھی نصف گزر چکا ہے۔ ان کی وصولی ۸۰ - ۹۰ فی صدی تک ہوتی اب بھی مشرقی پاکستان کی جماعتوں کے لئے وقت ہے کہ وہ آخر اکتوبر ۱۹۵۷ء تک ڈھاکہ نرائن گنج۔ چٹاگانگ۔ بوگرہ۔ برہمن بڑیہ۔ اور ان کے مضافات کی جماعتیں اپنے وعدے سو فی صدی پورے کریں۔ بلکہ وعدہ کرنے والے احباب دیر سے ادا کرنے کے سبب کچھ اضافہ کر کے ادا کریں۔ تو توقف سے ادا کرنے کی تلافی بھی ہو سکتی ہے۔ اور وعدے سو فیصدی سے اوپر ادا ہو سکتے ہیں۔ مگر ضرورت ہے کہ عہدہ دار احباب خاص توجہ فرماویں۔ اور وعدہ کرنے والے احباب بھی۔

اسی طرح مغربی پاکستان کی جماعتیں بھی اب زیادہ چستی۔ زیادہ ہوشیاری سے کام کریں۔ تا ان کے وعدے وقت کے اندر پورے ہو جائیں۔

"اگر تم سمجھتے ہو کہ جنت کے حاصل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کے فضل کی ضرورت ہے۔ تو اس کا فضل اس صورت میں حاصل ہو سکتا ہے کہ تم تحریک جدید میں حصہ لو۔ تکالیف اور مشکلات آتی ہیں۔ تو آنے دو۔ لیکن تم تبلیغ کو نہ چھوڑو۔ تاکہ نجات تمہارا دامن نہ چھوڑے اور تا تم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کہہ سکو۔ کہ ہم آپ کی شفاعت کے مستحق ہیں"

(وکیل المال تحریک جدید)

سالانہ اجتماع

اور

قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

اس سال خوراک کے سلسلہ میں بعض اشیاء کے غیر معمولی مہنگا ہو جانے کی وجہ سے سالانہ اجتماع کا تخمینہ گذشتہ سالوں کے مقابلہ میں بڑھ گیا ہے۔

لہٰذا قائدین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس دفعہ چندہ سالانہ اجتماع کی شرح مطابق وصول کی طرف توجہ فرمائی جائے۔ کیونکہ پہلے بھی آمد کے مقابلہ میں اخراجات بڑھ جاتے رہے ہیں۔ لہٰذا اس سال اگر اس طرف غیر معمولی توجہ نہ دی گئی۔ تو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا۔

(نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ چند دنوں سے ضعف قلب کی وجہ سے بیمار ہے۔ جس سے دماغ پر بھی بہت اثر ہے۔ آپ بغرض علاج سرگودھا تشریف لے گئی ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار: محمد یونس دارالیمن ربوہ)

تحریک جدید دفتر دوم کے متعلق ہمارا عہد

آپ کو یاد ہوگا کہ ۱۹۵۰ء کے سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے یہ عہد لیا تھا کہ

۱۔ میں خود تحریک جدید کے دفتر دوم میں اپنی توفیق کے مطابق حصہ لوں گا۔

۲۔ جو احمدی اب تک اس میں شامل نہیں۔ انہیں شامل کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔

۳۔ اپنے وعدے اور دوسرے احمدیوں کے وعدے کو مقررہ میعاد کے اندر اندر ادا کروانے کی کوشش کروں گا۔

تحریک جدید کا مالی سال قریب الاختتام ہے اور ابھی کئی ایک مجالس ایسی ہیں جن کا چندہ سو فی صدی ادا نہیں ہوا۔ لہٰذا آپ سے گذارش ہے کہ نہ صرف اپنا وعدہ ہی وقت کے اندر ادا کریں بلکہ دیگر احباب کو بھی چندہ تحریک جدید کی جلد از جلد ادائیگی کی تلقین فرمائیں۔

مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

قائدین مجالس فوری توجہ فرمائیں

چونکہ گذشتہ سال خادم کے عہد میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اس لئے سال رواں میں مجلس مرکزیہ نے نئے فارم ہائے رکنیت چھپوا کر مجالس کو بھجوائے ہیں۔ جن قائدین نے یہ فارم خدام سے پُر کروا کر ابھی تک ارسال نہیں فرمائے۔ وہ براہ کرم اب اپنی اولین فرصت میں یہ کام مکمل فرمائیں۔ اگر کسی مجلس کو دفتر مرکزیہ کی طرف سے فارم نہ پہنچے ہوں۔ تو وہ معین تعداد میں طلب فرمائیں۔ اس کے علاوہ ان فارموں کے اندراجات کے مطابق خدام کی مجموعی لسٹ بھی مع جملہ کوائف حلقہ وار تیار کر کے دفتر مرکزیہ کو بھجوائی جائے۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ و ہفتہ کو ہو رہا ہے

مجالس انصار اللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس سال سالانہ اجتماع ۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ و ہفتہ کو ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر ہر مجلس کے نمائندگان کی شمولیت لازمی ہے۔ تمام مجالس اپنے اپنے نمائندگان کے نام مرکزیہ دفتر میں جلد بھجوا دیں۔

سالانہ شوریٰ میں پیش ہونے والی تجاویز مقامی مجلس انصار اللہ میں پیش کرنے کے بعد ۳۰ ستمبر ۱۹۵۷ء تک دفتر مرکزیہ میں بھجوائی جا سکتی ہیں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

ولادت

برادرم عبدالرزاق خانصاحب ریلوے ہیڈ آڈیٹ آفس کراچی ابن چوہدری عبدالحی خانصاحب کاٹھ گڑھی مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے ۲۷ اور ۲۸ اگست کی درمیانی شب پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر و صحت اور خادم سلسلہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز محترمہ بھاوجہ صاحبہ کی صحت کچھ علیل ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ عبدالجلیل خاں سپروائزر جنرل پوسٹ آفس لاہور

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ اور گوشوارہ

گذشتہ سالانہ اجتماع کی طرح اس سال بھی گوشوارہ تیار کیا جا رہا ہے۔ جس میں جملہ مجالس کے چندہ جات کی وصولی کا ۳۱ اگست ۱۹۵۷ء تک کی پوزیشن دکھائی جائے گی۔ لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ جملہ مجالس کے عہدیداران اس عرصہ میں زیادہ سے زیادہ بقایا جات صاف کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔ مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

"بھارت کی زبردست اسلحہ بندی سے پاکستان کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے"

مسٹر سہروردی کی تقریر

فرید پور ۱۶ ستمبر:۔ وزیر اعظم حسین شہید سہروردی نے ایک پبلک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کل پھر یہ اعلان کیا کہ پاکستان نے آزاد اور جرأت مندانہ خارجہ پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔ اور یہ پالیسی پاکستان کے قومی مفاد کے عین مطابق ہے۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ بھارت اسلحہ خریدنے کے لئے دھڑا دھڑ روپیہ خرچ کر رہا ہے۔ اس سے پاکستان کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

مسٹر سہروردی نے کہا" میں نے دنیا میں پاکستان کا وقار بلند کیا ہے۔ اور بھارت سے تنازعہ کے سلسلہ میں تقریباً" تمام مسلم ممالک پاکستان کے ساتھ ہیں۔

وزیر اعظم نے کہا" پاکستان دنیا کے ہر ملک حتیٰ کہ بھارت کے ساتھ بھی دوستانہ تعلقات کا خواہاں ہے۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ بھارت ایک بہت بڑا ملک ہوتے ہوئے بھی اسلحہ کی خریداری پر دھڑا دھڑ روپیہ خرچ کر رہا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ پنڈت نہرو نے یہ اسلحہ بندی کس ملک کے خلاف شروع کر رکھی ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ یہ کارروائی سوویٹ روس یا چین کے خلاف نہیں ہو سکتی۔ بھارت کی جنگی تیاریوں کے پیش نظر یہ ضروری تھا۔ کہ پاکستان اپنے دوستوں کی تلاش کرتا جو کسی جارحانہ کارروائی کی صورت میں پاکستان کی امداد کے لئے پہنچ سکتے ہیں۔ میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں۔ کہ پاکستان کے اب کئی دوست ہیں۔ جن میں بعض بڑی طاقتیں بھی شامل ہیں۔ میں پاکستانی عوام سے بھی اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے ملک کو اور مستحکم بنائیں۔ تاکہ ایک مثالی مملکت کے قیام کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکے۔

مسٹر رضوی کا کوئی اثر نہیں رہا"۔۔ مسز پنڈت سے پوچھا گیا۔ کہ کیا مسٹر رضوی پاکستان جا کر بھارت کے لئے کوئی گڑبڑ پیدا کر سکیں گے؟ مسز لکشمی پنڈت نے جواب دیا۔ اس بارے میں کوئی قطعی رائے پیش نہیں کی جا سکتی کہ وہ بھارت میں رہ کر زیادہ گڑبڑ کر سکتے ہیں یا بھارت سے باہر جا کر"

پولیس کی فائرنگ سے پانچ ہلاک

مدراس ۱۶ ستمبر:۔ مدراس کے موضع رام ناتھ پورم میں پولیس کی فائرنگ سے پانچ اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں۔ کل اس گاؤں میں اونچی ذات کے ہندوؤں اور ہریجنوں میں تصادم ہو گیا تھا۔ جس میں آٹھ اشخاص ہلاک بارہ سے زائد مجروح اور ایک سو مکانات نذر آتش کر دیئے گئے تھے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ پولیس اس فساد کے سلسلہ میں بعض لوگوں کو گرفتار کرنے کے لئے گاؤں میں پہنچی۔ تو ایک گروہ نے پولیس پر حملہ کر دیا۔ چنانچہ پولیس نے اپنی حفاظت کے لئے فائرنگ کی جس سے پانچ اشخاص ہلاک ہو گئے۔

شدید بارش کے باعث سولہ ہلاک

نئی دہلی ۱۶ ستمبر:۔ ضلع میرٹھ کے قصبہ مواناں میں شدید بارش کی وجہ سے سولہ اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کل رات اس علاقہ میں آٹھ انچ بارش ہوئی۔ جس سے ایک سو تیس دیہات کی تراسی ہزار ایکڑ اراضی زیر آب آ گئی۔ اور سات ہزار مکانات کو نقصان پہنچا۔ مکانات گرنے سے قصبہ مواناں میں آٹھ اشخاص ہلاک ہوئے اب اس قصبہ میں سخت دہشت پھیلی ہوئی ہے لوگوں نے سکولوں۔ ہسپتالوں اور دوسری سرکاری عمارات میں پناہ لی ہے۔

آزاد کشمیر کو فوجی امداد کی تردید

نئی دہلی ۱۶ ستمبر:۔ امریکی سفارت خانے نے بھارتی اخباروں میں شائع ہونے والی اس اطلاع کی تردید کی ہے۔ کہ آزاد کشمیر کی فوج کو امریکہ سے امداد مل رہی ہے۔

آج سفارت خانے کی جانب سے ایک بیان جاری کیا گیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ آزاد کشمیر میں کوئی امریکی انجینئر یا فوجی کام نہیں کر رہا ہے۔

کشمیر کے سیاسی کارکن کی بھوک ہڑتال

نئی دہلی ۱۶ ستمبر:۔ کشمیر ڈیموکریٹک یونین کے ایک رکن شیخ حبیب اللہ بٹ نے کٹھوعہ سب جیل میں اپنے ساتھ بدسلوکی کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے معلوم ہوا ہے کہ شیخ حبیب اللہ بٹ کو قید تنہائی میں رکھا گیا ہے۔ اور انہیں اپنے افراد خاندان سے ملنے کی اجازت نہیں انہیں دو سال کی نظر بندی کے بعد گذشتہ جولائی میں دوبارہ گرفتار کیا گیا تھا۔ دریں اثنا ریاستی جیل میں سیاسی قیدیوں سے بدسلوکی کی خبریں بھی موصول ہوئی ہیں

قاسم رضوی کو پاکستان آنیکی اجازت

نئی دہلی ۱۶ ستمبر:۔ امور خارجہ کے نائب وزیر مسز لکشمی پنڈت نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا" اگر مسٹر قاسم رضوی پاکستان جانا چاہیں۔ تو وہ بخوشی ایسا کر سکتے ہیں۔ انہیں کوئی بھی ترک وطن سے نہیں روکے گا"

مسز لکشمی پنڈت نے ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا" اب حیدر آبادی مسلمانوں پر

عزیز الحق، بسواس اور یوسف علی چودھری کو پارٹی سے نکال دیا گیا

کرشک سرمیک پارٹی کی کونسل کا فیصلہ

ڈھاکہ ۱۶ ستمبر۔ مشرقی پاکستان کرشک سرمیک پارٹی کی کونسل نے متعدد ممتاز لیڈروں کو پارٹی سے نکال دیا ہے کونسل کا اجلاس کل ڈھاکہ میں مسٹر ابو حسین سرکار کی زیر صدارت شروع ہوا تھا۔

کل کے اجلاس میں جن لیڈروں کو پارٹی سے خارج کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ان میں پارلیمانی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر مسٹر عزیز الحق سابق مرکزی وزیر اور رکن پارلیمنٹ مسٹر عبد اللطیف بسواس اور رکن پارلیمنٹ مسٹر یوسف علی چودھری شامل ہیں۔ ان کے علاوہ مشرقی پاکستان کرشک سرمیک پارٹی کے چیف وہپ میاں عبد الحفیظ کو بھی پارٹی سے خارج کیا گیا ہے۔ میاں حفیظ کو اس سے پہلے معطل کیا گیا۔

کونسل نے خارج شدہ لیڈروں پر ڈسپلن توڑنے بلا اجازت عوامی لیگ سے بات چیت کرنے اور کرشک سرمیک پارٹی کو عوامی لیگ میں شامل کرنے کی کوشش کر کے پارٹی کو بدنام کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ مسٹر سلیمان پر یہ الزام بھی عائد کیا گیا ہے کہ انہوں نے حساب کتاب پیش نہیں کیا۔

سیلاب زدہ کشمیر مہاجرین کی امداد

سیالکوٹ ۱۵ ستمبر وزارت امور کشمیر نے سیالکوٹ میں سیلاب سے متاثرہ کشمیری مہاجرین کی امداد کے لئے بھارتی مقدار میں خشک دودھ۔ گھی اور کپڑے وغیرہ بھیجے ہیں حکومت نے تین ماہ کے لئے متاثرہ علاقوں کے کشمیری مہاجرین کو مفت راشن مہیا کرنے کا بھی انتظام کیا ہے۔

یونٹ کی حمایت میں جلسہ عام

لاہور ۱۶ ستمبر۔ ویسٹ پاکستان یوتھ موومنٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ لاہور کی مختلف سماجی۔ ثقافتی۔ تعلیمی اور صنعتی تنظیمیں آج، بروز پیر آٹھ بجے شب موچی دروازہ سے باہر ایک پبلک جلسہ منعقد کر رہی ہے۔ جس میں ون یونٹ کے خلاف ری پبلکن اور نیشنل عوامی پارٹی کے گٹھ جوڑ پر احتجاج کیا جائے گا۔ اس جلسہ میں آغا شورش کاشمیری۔ مسٹر شباب مفتی۔ مسٹر ایم کے میر اور مسٹر مسعود صادق بھی تقریر کریں گے۔

زچاؤں اور بچوں کی بھلائی کے مراکز

کراچی ۱۵ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ کے ڈائرکٹر نے سفارش کی ہے۔ کہ پاکستان میں زچاؤں اور بچوں کی بھلائی کے مراکز کو بہتر بنانے کے لئے مزید ایک لاکھ ۲۵ ہزار ڈالر دئے جائیں۔

وزیر آباد کے نزدیک کشتیوں کا پل

راولپنڈی ۱۵ ستمبر۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز ڈائرکٹوریٹ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آج سے وزیر آباد کے نزدیک جی ٹی روڈ پر کشتیوں کا پل ہر روز دو گھنٹوں کے لئے بند رہے گا۔ ٹریفک کے لئے بندش کے اوقات صبح تین سے چار بجے تک۔ شام ۳ بجے سے چار بجے تک ہونگے یہ پل فوجی انجینئروں نے دو ہفتے قبل تیار کیا تھا۔

وزیر اعظم پنڈت نہرو سے یووراج کرن سنگھ کی ملاقات

نئی دہلی ۱۵ ستمبر۔ کل ریاست مقبوضہ کشمیر کے حکمران یووراج کرن سنگھ نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو سے بات چیت کی اس بات چیت کے موضوع کو انتہائی صیغہ راز میں رکھا جا رہا ہے۔

ولادت

(۱) میرے بیٹے ڈاکٹر محمود الحسن صاحب کو اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ جو شیخ محمد سعید صاحب کا پوتا اور چوہدری غلام اللہ صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے اور صحت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔

سعیدہ بیگم۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

(۲) مورخہ ۹؍۸؍۵۷ کو اللہ تعالیٰ نے مجھے لڑکا عطا فرمایا ہے جس کا نام ارشد احمد رکھا گیا ہے عزیز ملک عبد الجبار صاحب سیکرٹری تال ٹوپی امردان کا نواسہ ہے۔ بزرگان سلسلہ نومولود عزیز کے نیک۔ خادم دین بننے اور عمر دراز کے لئے دعا فرمائیں۔

اسعاف تیر سپینڈر اسسٹنٹ چھپر وانیفلز۔ مدہی کوئل)

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سفر یورپ کی تفصیلات

(بقیہ صفحہ چہار)

جواب میں آپ نے فرمایا "یہ حقیقت ہے کہ ہمارے مشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ میں نہایت کامیاب طریق پر کام کر رہے ہیں اور گو یہ بڑی واضح بات ہے کہ اگر ہم اپنے ذرائع اور وسیع کر دیں تو کام اور زیادہ بہتر ہو سکتا ہے اور بڑھ سکتا ہے۔ لیکن اس وقت جو ذرائع ہمیں میسر ہیں اور جتنا مالی بوجھ ہم برداشت کر رہے ہیں اس کے پیش نظر کام نہایت اچھے رنگ میں ہو رہا ہے اور اس کے نتائج نہایت خوشکن ظاہر ہو رہے ہیں۔ ہمارے مبلغین نہایت ہمت اور اخلاص سے کام لے رہے ہیں۔ اور اپنے اپنے حلقوں میں ان کے تعلقات نہایت اچھے لوگوں اور معقول طبقے کے ساتھ ہیں۔

مذہب سے لوگوں کی دلچسپی

آپ نے فرمایا۔ یورپ کے لوگوں میں مذہب کی طرف توجہ ضرور ہے۔ لیکن اس جنگ کے بعد جتنا خیال تھا کہ وہ مذہب کی طرف عود کریں گے اتنی توجہ انہیں بہرحال نہیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مادی تباہ کاریوں کے بعد ان کے دلوں میں روحانی تڑپ کے پیدا ہونے کے باوجود انہیں اس وقت تک عیسائیت کے سوا اور کوئی مذہب ایسا نظر نہیں آیا جس میں وہ اپنی اس تڑپ اور تشنگی کو بجھانے کی کوشش بھی کریں۔ کیونکہ اسلام کا پیغام ان تک ابھی نہیں پہنچا اور عیسائیت میں ایسی کوشش کرنا اب وہ بے سود خیال کرتے ہیں۔ یہ بیّن حقائق ہیں کہ اب چرچ جانے والوں کی تعداد روز بروز کم ہوتی جا رہی ہے۔ آپ نے کہا گویا یورپین باشندوں کو اصل مذہب کی تلاش اب بھی ہے اور وہ ایک خلا محسوس کرتے ہیں۔ لیکن اگر فوری طور پر انہیں عیسائیت کی بجائے اسلام کا پیغام نہ پہنچایا گیا تو یہ بات بعید نہیں کہ وہ مذہب کے نام سے ہی متنفر ہو جائیں اور یہ سمجھ بیٹھیں کہ یا تو ان کے دکھوں کا کوئی حل ہی نہیں اور اگر ہے تو وہ مذہب میں نہیں کسی اور جگہ ہے۔ آپ نے فرمایا ان کی اس مایوسی اور ذہنی کشمکش کو دور کرنے کے لئے بھی ضروری ہے کہ ہم مختلف ذرائع سے اسلام کی حیات پرور تعلیم ان تک پہنچانے کا بندوبست کریں۔

یورپ میں احمدیہ مساجد کی اہمیت

یورپ میں احمدیہ مساجد کی تعمیر کا تجربہ کس حد تک کامیاب رہا ہے؟ میرے اس سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا "یہ تجربہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت ہی کامیاب رہا ہے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ سکیم کہ ان ممالک میں مساجد زیادہ سے زیادہ بنائی جائیں نہایت دور رس اور وسیع اثرات رکھنے والی سکیم ہے۔ آپ نے فرمایا نہ صرف یہ کہ روحانی اور دینی اعتبار سے یہ امر اللہ تعالیٰ کی رضا کا موجب ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہماری تبلیغی اور تبشیری مساعی میں ۵۰ فیصدی سے زائد حصہ ان مسجدوں کی وجہ سے ہے آپ نے مثال دیتے ہوئے فرمایا اب یہی جرمنی کی مسجد ہے جو اسلامی طرز تعمیر پر بنی ہے۔ جرمنی کے کئی لوگوں کو ہمارے مشن سے واقفیت صرف اسی مسجد کو دیکھ کر ہوئی ہے۔ اور پھر جن اخبارات نے اس کی تصاویر محض اس کی اسلامی طرز کی وجہ سے قبل از وقت شائع کی ہیں۔ بہرحال اس سے بھی مشن کے کام کی تشہیر میں مدد ملی ہے آپ نے فرمایا حقیقتاً یہ جماعت کا اہم فرض ہے کہ وہ جہاں جہاں مشن کھولے وہاں وہاں مساجد بنائے اور اس کے لئے زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کا مظاہرہ کرے۔

قرآن مجید کے تراجم اور لٹریچر

مختلف یورپین زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم اور اسلامی لٹریچر کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا اس وقت تک ہم جو ترجمے کر چکے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کا نہایت اچھا اثر ہوا ہے اور وہ نہایت مقبول ہیں۔ آپ نے فرمایا میں جہاں جہاں بھی گیا ہوں لوگوں نے مجھ سے سوال کیا ہے کہ ہمارے ملک کی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ آپ کب کریں گے۔ آپ نے فرمایا ان کی یہ خواہش اس لئے بھی زیادہ ابھر آئی ہے کہ وہ دیکھتے ہیں کہ یہ جماعت ان کے کسی ہمسایہ ملک یا کسی دوسری یورپین زبان میں پہلے ترجمہ کر چکی ہے لٹریچر کے متعلق آپ نے فرمایا۔ اس ضرورت کو ہم ابھی تک صحیح طور پر پورا نہیں کر سکے۔ اب میں حالات اور ضروریات کا جائزہ لے کر آ رہا ہوں اب انشاء اللہ اس طرف زیادہ توجہ دی جائے گی۔

آپ نے فرمایا ہمیں اب اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کے سلسلے میں یورپین لوگوں کو جو عملی مشکلات پیش آتی ہیں ان کے حل کے لئے لٹریچر تیار کرنے کی بھی ضرورت ہے۔

پاکستان فوجی معاہدوں میں شریک ہو کر بہت طاقتور بن چکا ہے

وزیر اعظم کی طرف سے ملکی پیداوار میں اضافہ کیلئے مزدوروں سے تعاون کی اپیل

جلیسور ۱۷ ستمبر۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کل یہاں ملک کی ہمہ جہتی ترقی کے لئے امن و امان کے قیام کی ضرورت پر زور دیا اور عوام کے اس طبقہ کی کوششوں کی مذمت کی جو لوگوں کے فرقہ وارانہ جذبات بڑھا کر بے چینی پیدا کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم کل یہاں ٹاؤن ہال میں ایک بڑے پبلک جلسہ میں تقریر کر رہے تھے آپ نے ملک کے تمام محب وطن عناصر سے پر زور اپیل کی کہ وہ ہوشیار رہیں۔ اور بے چینی پیدا کرنے والوں کی کوششوں کو ناکام بنا دیں۔

وزیر اعظم نے پر زور تالیوں کے درمیان اعلان کیا کہ میری حکومت کی خارجہ پالیسی سے دنیا میں پاکستان کے وقار میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔ اور پاکستان نے اس سے دنیا کی سب سے طاقتور قوموں کی دوستی اور جیر سگالی حاصل کر لی ہے۔

آپ نے مزید کہا۔ تمام ملکوں سے دوستی اور کسی سے عداوت نہ رکھنے کے متعلق پاکستان کی پالیسی سے بہت زیادہ فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔

مسلم لیگ غیر جانبدار رہے گی

لاہور ۱۷ ستمبر۔ معتبر ذرائع نے مدد سے گئے اطلاع دی ہے کہ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے اپنے اگلے اجلاس میں ایک یونٹ کی جگہ چار یا چار سے زائد خود مختار صوبوں کا ڈھیلا وفاق قائم کرنے سے متعلق نیشنل عوامی پارٹی کی قرارداد کے بارے میں غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔

سب سے بڑا امریکی ایٹمی دھماکہ

نوادا ۱۷ ستمبر: امریکہ کے ایٹمی دھماکوں کے ۱۹۵۷ء کے سلسلہ تجربات کا سب سے بڑا دھماکہ کل صبح یہاں ہوا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس دھماکہ کی طاقت قریباً چالیس ہزار ٹن ٹی این ٹی کے برابر تھی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴